حرف التَّحْضِيضُ و التَّنْدِيمُ

Al Tahdeed (incitement) and AlTandeem (regret)

هَلَّا حرف جملہ فعلیہ میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ حرف التَّحْضِيضُ یا حرف التَّنْدِيم ہے (تحضیض سے مراد ابھارنے کے لئے، تندیم سے مراد شرمندگی کے لئے)۔

حضَّضَ يُحضِّض ، تحضيضًا ، فهو مُحضِّض ، والمفعول مُحَضَّض   incite; prod

ندَّمَ يندِّم ، تنديمًا ، فهو مُندِّم ، والمفعول مُندَّم   contrition ; penitence ; regret ; repentance

هَلَّا شَرِبْتَ فِنْجانَ قَهْوَةٍ فَتَنْتَعِشَ آپ نے چائے کا ایک کپ کیوں نہیں پیا، آپ فریش ہو جاتے۔

e) Al Tahdeed (incitement) and AlTandeem (regret): (Why didn't you drink a cup of tea that you would feel fresh?)

- جب "هَلَّا" ماضی پر داخل ہو تو یہ تندیم کے لئے ہو گا یعنی شرمندگی کے لئے ہو گا جیسے:

It is used with the madi to rebuke him for neglecting an action,e.g.

هَلَّا اجْتَهَدْتَ : تم نے محنت کیوں نہ کی۔

- اور جب هَلاَّ مضارع پر داخل ہو تو یہ تحضیض کے لئے ہو گا یعنی ابھارنے کے لئے ہو گا۔ جیسے:

It is used with the mudra to urge one to do an action.

هَلَّا تَزُورُنِي: تم کیوں نہیں مجھ سے ملاقات کرتے۔

حرف "هَلَّا" قرآن میں استعمال نہیں ہوا مگر حدیث میں استعمال ہوا ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ـ رضى الله عنهما ـ قَالَ وَجَدَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم شَاةً مَيِّتَةً أُعْطِيَتْهَا مَوْلاَةٌ لِمَيْمُونَةَ مِنَ الصَّدَقَةِ، قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم " هَلاَّ انْتَفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا ". قَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ. قَالَ " إِنَّمَا حَرُمَ أَكْلُهَا ". Sahih al-Bukhari 1492.

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مردہ بکری پائی جو سیدہ میمونہ کی آزاد کردہ لونڈی کو صدقہ میں دی گئی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے اس کی کھال سے فائدہ کیوں نہ حاصل کیا انہوں نے عرض کیا کہ یہ مردار ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کا کھانا حرام ہے۔ صحیح مسلم۔ جلد اول۔ حیض کا بیان۔ حدیث 805

Ibn 'Abbas said:

© copy rights reserved

The Messenger of Allah (ﷺ) saw a dead goat, which had been given in charity to the freed slave-girl of Maimuna. The Messenger of Allah (ﷺ) said: Why don't you make use of its skin? They (the Companions around the Holy Prophet) said: It is dead. Upon this he said: It is the eating (of the dead animal) which is prohibited"..

حَدَّثَنَا آدَمُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا مُحَارِبٌ، قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، رضى الله عنهما يَقُولُ تَزَوَّجْتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم " مَا تَزَوَّجْتَ " . فَقُلْتُ تَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا. فَقَالَ " مَا لَكَ وَلِلْعَذَارَى وَلِعَابِهَا " . فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ فَقَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم " هَلاَّ جَارِيَةً تُلاَعِبُهَا وَتُلاَعِبُكَ " .

جابر بن عبداللہ کہتے ہیں کہ جب میں نے شادی کی تو مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ تو نے کیسی عورت سے شادی کی ہے؟ میں عرض کیا، بیوہ سے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے کنواریوں اور ان کے کھیل سے رغبت نہیں ہے، شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے عمرو بن دینار سے یہ بیان کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے جابر بن عبداللہ سے سنا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے نوعمر لڑکی سے شادی کیوں نہ کی تاکہ تو اس سے کھیلتا اور وہ تجھ سے کھیلتی۔

صحیح بخاری۔ جلد سوم۔ نکاح کا بیان۔ حدیث 72

Narrated Jabir bin `Abdullah:
When I got married, Allah's Messenger (ﷺ) said to me, "What type of lady have you married?" I replied, "I have married a matron' He said, "Why, don't you have a liking for the virgins and for fondling them?" Jabir also said: Allah's Messenger (ﷺ) said, "Why didn't you marry a young girl so that you might play with her and she with you?' Sahih al-Bukhari 5080

"هَلَّا" کے علاوہ یہ چار حروف (حُروف التحْضِيض: ألاَّ ، وألاَ ، ولَوْلاَ ، ولَوْمَا) بھی "تحضیض اور تندیم" کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً قرآن میں ارشاد ہے۔

﴿لَّوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَٰذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ﴾ (النور:12)

جب تم نے یہ بات سنی تھی تو مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں نے اپنے لوگوں کے ساتھ نیک گمان کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہا کہ یہ صریح بہتان ہے

Why, when you heard it, did not the believing men and believing women think good of one another and say, "This is an obvious falsehood?"

© copy rights reserved